۳۶۔قال رسول اللہ ﷺ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا حشر اس کے ساتھ ہو گا جس سے اس کو محبت ہو گی

۱۔ یہ ایک حدیث مبارکہ کا ایک ٹکڑا لیا گیا ہے۔ مکمل حدیث مبارکہ کچھ اس طرح ہے "حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، حضور ﷺ کیا فرماتے ہیں ایسے شخص کے بارے میں جس کو ایک جماعت سے محبت ہے لیکن وہ ان کے ساتھ نہیں ہو سکا؟ رو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی جس سے محبت رکھتا ہے اس کے ساتھ ہی ہے (یا یہ کہ آخرت میں اس کا ساتھ کر دیا جائے گا)

۲۔ سائل کا مقصد بظاہر یہ دریافت کرنا تھا کہ جو شخص اللہ کے کسی خاص صالح اور متقی بندہ سے یا اہل صلاح و تقویٰ کے کسی گروہ سے محبت رکھتا ہو لیکن عمل اور سیرت میں بالکل ان کے قدم بقدم اور ان کے درجہ کا نہ ہو، بلکہ ان سے کچھ پیچھے

ہو، تو اس کا انجام کیا ہو گا؟ اور اس بنا پر رسول اللہ ﷺ کے جواب کا حاصل یہ ہو گا کہ یہ شخص عمل میں کچھ پیچھے ہونے کے باوجود ان بندگانِ خدا کے ساتھ کر دیا جائے گا جن کے ساتھ اس کو اللہ کیلئے اور دین کے تعلق سے محبت تھی۔

۳۔ انسان آخرت میں انہی لوگوں کے ساتھ ہو گا جن سے وہ دنیا میں محبت کرتا ہے۔ مذکورہ حدیث میں انبیاء ورسل اور نیک لوگوں سے بہت زیادہ محبت رکھنے اور حسب مراتب ان کی اتباع کرنے کی ترغیب ہے اور ان کے مخالفین سے محبت کرنے سے ڈرایا گیا ہے۔

۴۔ اس لیے کہ محبت اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ محبت کرنے والا اپنے محبوب سے کس قدر تعلق رکھتا ہے، کس قدر اس کے اخلاق محبوب کے اخلاق سے مناسبت رکھتے ہیں اور کس حد تک وہ اس کی اقتدا کرتا ہے؟ چنانچہ محبت ان سب باتوں کے وجود کی دلیل ہے اور ان پر آمادہ بھی کرتی ہے۔

۵۔ جو شخص اللہ سے محبت کرتا ہے، اس کی یہ محبت ہی وہ سب سے بڑی چیز ہے، جو اسے اللہ تعالی سے قریب کرتی ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ قدر دان ہے۔ وہ نیکی کرنے والے کو اس کی کاوش سے کہیں بڑھ کر بدلہ دیتا ہے۔

٦۔ واضح رہے کہ محبت کرنے والے کا اس شخص کے ساتھ ہونا، جس سے وہ محبت کرتا ہے، اس بات کا تقاضا نہیں کرتا کہ دونوں مقام و مرتبہ میں بھی برابر ہوں۔ کیونکہ مراتب تو نیک اعمال اور نفع بخش تجارتوں کے تفاوت کے لحاظ سے مختلف ہوں گے۔ ایسا اس وجہ سے ہے کہ معیت تو کسی بھی چیز پر مجتمع ہونے کی وجہ سے حاصل ہو جاتی ہے، ضروری نہیں کہ اجتماع تمام چیزوں میں ہو۔ چنانچہ جب سب جنت میں چلے جائیں گے، تو اس سے معیت ثابت ہو جائے گی؛ اگرچہ درجات مختلف ہوں گے۔

٧۔ جس نے رسول اللہ ﷺ سے یا پھر مومنین میں سے کسی سے محبت کی، وہ جنت میں اس کے ساتھ ہوگا؛ بشرطے کہ نیت اچھی رہی ہو؛ کیوں کہ نیت ہی اصل ہے اور عمل اس کے تابع ہے۔ البتہ اس کا ان کے ساتھ ہونے سے یہ لازم

نہیں آتا کہ اس کا مقام و مرتبہ بھی وہی ہو، جو ان کا ہے اور نہ ہی یہ لازم آتا ہے کہ اسے ہر اعتبار سے وہی انعامات ملے، جو ان کو ملے ہیں۔

۸۔ دوسروں کے بارے میں خیر خواہی کے پکیزہ جذبات کا نام محبت ہے۔ جن لوگوں سے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ محبت کی جائے، ان سے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے محبت کی جانی چاہیئے۔ البتہ جن لوگوں سے نفرت کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں ان سے نفرت کرنا ضروری ہے۔ یہ الحب للہ والبغض فی اللہ کا اصول احادیث میں بیان ہوا ہے۔

۹۔ مسلمان بھائی سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے محبت کرنا حلاوت ایمان کا سبب ہے۔

۱۰۔ دوسری بات یہ ہے کہ محبت کیلئے اطاعت لازم ہے، یہ ناممکن ہے کہ کسہ کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت ہو، اور اس کی زندگی بغاوت اور معصیت کی ہو۔ پس جو لوگ آزادی اور بے فکری کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ

کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ اگر اللہ ورسول ﷺ کی محبت کا دعویٰ کریں تو جھوٹے ہیں، اور اگر واقعہ میں وہ خود بھی اپنے کو اہلِ محبت میں سے سمجھیں تو بڑے فریب میں مبتلا ہیں۔ بہر حال اللہ ورسول ﷺ کی محبت کیلیئے ان کی اطاعت لازم ہے، بلکہ حق یہ ہے کہ کامل اطاعت محبت ہی سے پیدا ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے سچی ایمانی محبت نصیب فرمائے اور ہمیں اتباعِ سنت کی پیروی نصیب فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین